ادارہ

دارالعلوم کے شب و روز

امریکی سفیر کی حضرت مہتمم صاحب سے ملاقات: ۹/ جولائی ۲۰۱۳ء بروز بدھ کو پاکستان میں امریکی سفیر مسٹر رچرڈ اولسن نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے راولپنڈی میں ان کی رہائش گاہ پر آ کر اُن سے ملاقات کی۔ ملاقات سوا دو گھنٹے جاری رہی اس میں پاکستان کے داخلی اور خارجی مسائل کے علاوہ افغانستان کے طالبان اور پاکستان تحریک طالبان سے مذاکرات پاکستان کی نئی حکومت کی تبدیلی کی سمت پیشرفت سمیت امت مسلمہ کے بارے میں امریکی اور مغربی ممالک کی پالیسیوں پر تفصیلی بات چیت ہوئی مولانا مدظلہ نے ڈرون حملوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے حالات کے بہتر بنانے میں ایک بڑی رکاوٹ قرار دیا۔ رچرڈ اولسن نے بہت سی تجاویز اور خیالات سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ میں اسے واشنگٹن کے متعلقہ اہم افراد تک پہنچاؤں گا۔ قطر مذاکرات کے بارے میں سفیر نے کہا کہ درحقیقت ابھی مذاکرات شروع نہیں ہوئے اسے سنجیدگی سے شروع کرنے میں ہمیں آپکی مدد درکار ہوگی۔ مولانا مدظلہ نے مذاکرات کے آغاز میں مصر میں ہونے والی حالیہ تبدیلی پر اپنی شدید تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ اس سے پوری امت مسلمہ نے اچھا اثر نہیں لیا وہ ایسے اقدامات کو پوری مسلم امہ کے جمہوریت کی راہ میں رکاوٹ سمجھتے ہیں، سفیر کیساتھ امریکن ایمبسی کے اہم ارکان پولیٹیکل کونسلر مسٹر رک واٹرز اور پولیٹیکل آفیسر برائن بیڈیل شامل تھے۔

جناب شفیق الدین فاروقی کی علالت اور دعا کی اپیل: دارالعلوم حقانیہ اور شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق ؒ کے خادم خاص اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کے داماد اور ۴۰ سال سے رفیق سفر وحضر جناب شفیق الدین فاروقی صاحب ان دنوں شدید علیل ہیں۔ کینسر کے بعد اب فالج کے حملے کی وجہ سے مسلسل ہسپتال کے I.C.U میں صاحب فراش ہیں۔ موصوف کو اللہ تعالیٰ نے خداداد صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ خصوصاً پچھلے چالیس سال سے ماہنامہ الحق اور موتمر المصنفین کے مطبوعات کی تدوین واشاعت میں حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کے دست راست و معاون رہے۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ اور دارالعلوم حقانیہ نے تمام مسلمانوں، فضلاء حقانیہ سے عاجزانہ اپیل کی ہے کہ وہ موصوف کی جلد صحتیابی کے لے خصوصی دعا کریں۔

حاجی حبیب الرحمٰن پراچہ کی وفات: دارالعلوم حقانیہ اور شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے دیرینہ رفیق اور مخلص ساتھی حاجی حبیب الرحمٰن پراچہ گزشتہ دنوں ۹۲ سال کی عمر میں نوشہرہ میں انتقال فرما گئے۔ موصوف مرحوم حضرت شیخ الحدیثؒ کے سفر حج کے ساتھی تھے۔ اور اس وقت سے لے کر تادم مرگ حضرت شیخ الحدیث، دارالعلوم حقانیہ اور خاندانِ حقانی سے اپنا تعلق قائم رکھا۔ مرحوم نے حضرت شیخ الحدیثؒ کے تمام الیکشنوں میں بھرپور ساتھ دیا اور ہر قسم کی جانی و مالی قربانی کیلئے پیش پیش رہے۔ عیدالاضحیٰ کے موقع پر اپنے علاقے سے چرم قربانی اکٹھا کر کر کے دارالعلوم روانہ کرتے۔ ادارہ ان کے تمام صاحبزادگان و پسماندگان سے دلی تعزیت کرتا ہے۔